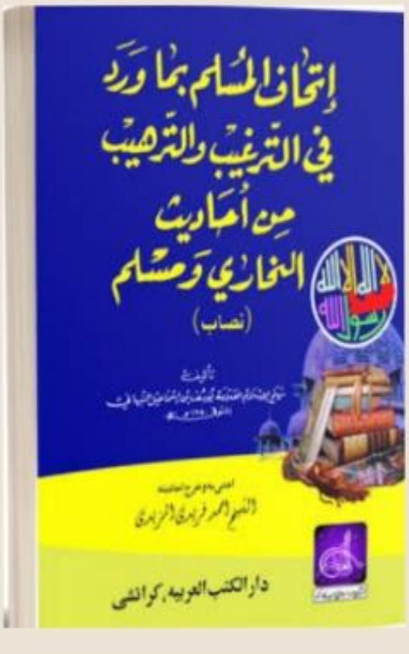
مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اتحافِ المسلم

سوالاً جواباً



مرتب و کمپوزر
محمد افضل رضا عطاری

شعبہ
فیضان آن لائن اکیڈمی

==

اتحاف المسلم

سوالاً جواباً اسائنمنٹ

بفیضان نظر: استاد محترم حضرت علامہ علی حیدر عطاری مدنی

از مرتب و کمپوزر: محمد افضل رضا عطاری باب اِلاسلام سندھ گھوٹکی

شعبہ : (فیضان آن لائن اکیڈمی دعوت اسلامی)

مزید کتب کے اسائنمنٹ حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ اور انسٹاگرام گروپ جوائن فرمائیں

AFZAL RAZA ATTARI QADRI

WHATSAPP NUMBER: 03085563948

Update File { 2027 }

==

مصنف علیہ الرحمہ کا تعارف:

نام، کنیت، تاریخ پیدائش :

عارِف باللہ، علامہ یوسف بن اسماعیل نَبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانی زبردست عاشقِ رسول، ولی اللہ اور عظیم عالِم دین تھے۔آپ کی پیدائش فلسطین کے ایک علاقے نَبہان میں ہوئی اسی نسبت سے آپ کو نَبہانی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنا سنِ پیدائش 1265ھ بمطابق 1849ء لکھا ہے۔ (الشرف المؤبد لآل محمد مترجم، مقدمہ، ص5)

حصولِ تعلیم:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ابتدائی تعلیم (Primary Education) اپنے والدِ گرامی سے حاصل کی، اس کے بعد جامعۃ الازہر میں داخلہ لیا اور وہاں سے علومِ دینیہ کی تکمیل فرمائی۔ پھر آپ نے اپنے علاقے میں درس وتدریس کا آغاز فرمایا۔ اس دوران بیروت، ترکی، عراق اور شام کا سفر بھی فرماتے رہے جہاں مختلف علما سے ملاقاتیں رہیں۔آپ بیروت کے وزیرِ انصاف رہے۔(سبیل النجاۃ ، ترجمۃ المؤلف، ص 10)

تاریخ وفات :

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے طویل عرصہ مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً وَّتعظیماً میں قیام فرمایا۔ آخری عُمر میں بیروت تشریف لے آئے اور وہیں 1350ھ بمطابق 1932ء میں وصال فرمایا۔ (سبیل النجاۃ ، ترجمۃ المؤلف،ص 10)

کُتُب:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کثیرُ التصانیف بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی کُتُب کے ذریعے اسلامی عقائد کی وضاحت فرمائی اور نئے فتنوں کا ردّ فرمایا نیز عظمتِ مصطفے پر بھی کئی کتب تحریر کیں۔

چند کتب کے نام یہ ہیں:

حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعَالَمِیْنَ فِیْ مُعْجِزَاتِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ *جَوَاہِرُ الْبِحَارِ فِیْ فَضَائِلِ النَّبِیِّ ﷺ الْمُخْتَارِ *جَامِعُ کَرَامَاتِ الْاَوْلِیَاء *سَبِیْلُ النَّجَاۃِ *اِتِّحَافُ الْمُسْلِمِ *شَوَاہِدُ الْحَقِّ *سَعَادَۃُ الدَّارَیْنِ *اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ *اَلْفَتْحُ الْکَبِیْرُ فِیْ ضَمِّ الزِّیَادَاتِ اِلَی الْجَامِعِ الصَّغِیْرِ *اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّدِلِآلِ مُحَمَّدٍاور مَجْمُوْعُ اَرْبَعِیْنَاتٍ۔

==

آپ علیہ الرحمہ کی شاعری:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک قادرُ الکلام شاعر بھی تھے۔ فنِّ شاعری کو بھی آپ نے اسلام کی خدمت کے لئے استعمال فرمایا۔اشعار کی صورت میں ایک کتاب تحریر فرمائی جس میں اسلام اور دیگر مذاہب کا تقابل پیش کیا ہے اور اسلام کی حقّانیت کو ثابت فرمایا ہے۔ اس کتاب کا نام **"آلرَّایۃُ الکُبرٰی"** ہے۔ اسی طرح آپ نے اشعار میں ایک اور کتاب **"آلرَّایۃُ الصُّغْرٰی"** کے نام سے لکھی ہے جس میں آپ نے عرب دنیا کے بد عقیدہ گروہوں کا رد فرمایاہے۔اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

آپ علیہ الرحمہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ہم عصر ہیں ۔اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت سے آپ کی ملاقات تو ثابت نہیں لیکن علمِ غیب کے موضوع پر اعلی حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کی عظیم الشّان کتاب اَلدَّوْلَۃُ الْمَکِّیَّہ بِالْمَادَّۃِ الْغَیْبِیَّہ پر آپ کی تقریظ شامل ہے۔ جس میں امام ِاہلِ سنت علیہ رحمۃ رب العزت کو الامامُ الکبیر کے لقب سے یاد کیا ہےاور اس کتاب کو نفع بخش، سچّی اور بہت مضبوط دلائل پر مشتمل ارشاد فرمایا۔ (رفع الریب عما نال المصطفٰی من علم الغیب، ص 138، ملخصاً)

اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

==

==

{کتاب الایمان}

سوال: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا، بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ اس حدیث کا ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں ؟

جواب: اللہ تعالیٰ کمزوروں کی دعا، نماز، اور اخلاص کی وجہ سے اس امت کی مدد فرماتا ہے۔

سوال: جو صحابہ کرام غزوہ تبوک میں کسی عذر کی وجہ سے شامل نا ہوسکے ان کے لیے حدیث میں کیا فرمایا گیا؟

جواب: آپ نے فرمایا:''ہمارے پیچھے مدینے میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ ہم جس گھاٹی اور وادی کو عبور کرتے ہیں وہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں انہیں عُذر (مجبوری) نے روک رکھا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرے لیکن عمل نہ کرسکے تو کتنا ثواب ہے اور عمل کرے تو کتنا ثواب ہے؟

جواب:جو کوئی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرسکے تواللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے نامۂ اعمال میں ایک کامل نیکی کا ثواب لکھتا ہے اور اگر ارادے کے ساتھ عمل بھی کرلے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دس سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ نیکیوں کا ثواب لکھتا ہے.

سوال: فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوْ اِمْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ ترجمہ کریں اعراب لگائیں۔

جواب:ہر شخص کیلئے وہی ہے جو اُس نے نیّت کی،جس کی ہجرت اللہ اور رَسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف ہے اور جس کی ہجرت حُصُولِ دنیا یا کسی عورت کے لئے ہو جس سے وہ نکاح کرناچاہے تواس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

سوال: اگر کوئی شخص برائی کا ارادہ کرے مگر اسے نہ کرے تو کتنا ثواب اور اگر اسے کر لیا تو کتنا گناہ لکھا جاتا ہے؟

جواب:جب کوئی برائی کا ارادہ کرے لیکن پھر اس برائی سے باز آجائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ایک کامل نیکی کا ثواب لکھتا ہے اور اگر ارادے کے بعد برائی بھی کر لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ صرف ایک برائی لکھتا ہے۔

==

==

سوال:إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَامِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلَى قُلُوْبِكُمْ اس حدیث کا ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں۔

جواب: اللہ عزَّوَجلَّ نہ تو تمہارے جسموں کی طرف نظر کرتا ہے نہ ہی تمہاری صورتوں کی طرف بلکہ وہ تو تمہارے دِلوں کو دیکھتا ہے۔

سوال: بنی اسرائیل کا ایک شخص اپنا کچھ صدقہ دینے کی نیت سے نکلا تو اس نے کن کن لوگوں کو صدقہ دے دیا اور جواب میں اسے کیا کہا گیا؟

جواب: بنی اسرائیل کا ایک شخص اپنا کچھ صدقہ دینے کی نیت سے نکلا تو اس نے سب سے پہلے چور کو صدقہ دیا پھر زانیہ عورت کو پھر مالدار کو ۔ اسے جواب میں کہا گیا کہ الٰہی تیری رحمت خیرات چور پر تو شاید وہ چور چوری سے باز رہے لیکن زانیہ تو شاید وہ زنا سے باز رہے لیکن غنی تو شاید وہ عبرت پکڑے اور اللہ کے دیئے میں سے کچھ خیرات کرے۔

سوال: حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں قیامت کے دن سب سے پہلے کس شخص کا حساب ہوگا اور اس کے بعد کن کن لوگوں کا ہوگا؟

جواب:قیامت کے دن سب سے پہلے شہید کا حساب ہوگا اس کے بعد قاری کا اس کے بعد مالدار کا حسابہوگا ۔

سوال:مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰہُ بِهٖ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰہُ بِهٖ حدیث کا ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں؟

جواب: جو سنانا چاہے گا اللہ اسے سنا دے گا اور جو دکھانا چاہے گا اللہ اسے دکھا دے گا۔

سوال: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُ حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے : میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے جو نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔اگر میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تجھے بوسہ دیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

سوال:مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ترجمہ کریں اعراب لگائیں۔

==

جواب: رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: ’’ جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو ہمارے دین سے نہیں تو وہ مردود ہے۔

سوال:من رغب عن سنتي فليس مني اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: جس نے میری سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں ۔

سوال: جس نے اسلام میں نیک اور اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کے لیے کیا حکم ہے اسی طرح جس نے برا طریقہ ایجاد کیا اس کے لیے حکم شرعی کیا ہے ؟

جواب: جس نے اسلام میں کوئی نیک اور اچھا طریقہ ایجاد کیا تواُسے اُس کا اَجر ملے گا اور بعد میں اُس پر عمل کرنے والوں کا بھی اجر ملے گا اوراُن عمل کرنے والوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ ایجاد کیا تو اُسے اس کا گناہ ملے گا اور بعد میں اُس پر عمل کرنے والوں کا بھی گناہ ملے گا اور اُن عمل کرنے والوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

سوال: لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْاَ وَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِاَ نَّهُ كَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں اوراعراب لگائیں۔

جواب: جسے بھی ظلماً قتل کیا جاتا ہے تو حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے پہلے بیٹے کے حصے میں بھی اُس کا خون ہوتا ہے کیونکہ اُس نے سب سے پہلے قتل کو ایجاد کیا۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيب! صَلَّي الله تَعَالي عَلي مُحَمَّد

==

{کتاب العلم}

سوال: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِي اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کا بھلا چاہتا ہے اسے دین کا فقیہ بنادیتا ہے میں بانٹنے والا ہوں اللہ دیتا ہے۔

سوال: حدیث کی روشنی میں بیان کریں کتنے اور کونسے لوگوں کے سوا رشک جائز نہیں؟

جواب: مالدار سخی جسے خدا اچھے کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق دے ایسے ہی بافیض عالم دین جس کے علم سے لوگ فائدہ اٹھائیں قابل رشک ہے۔

سوال: علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے اور نا کرنے والی شخص کی حدیث مبارکہ کی روشنی میں ذکر کی گئی مثالیں تحریر کریں۔

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم رؤف رحیم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس ہدایت اور علم کے ساتھ مجھے بھیجا ہے اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جو زمین پر برسی تو زمین کے ایک عمدہ حصے نے اس پانی کو چوس کر گھاس اور بہت سبزہ اگایا اور زمین کا کچھ حصہ بنجر تھا جس نے اس پانی کو روک لیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا اس طرح کہ انہوں نے خود پیا، دوسروں کو پلایا اور کاشت کاری کی اور وہ بارش زمین کے ایک ایسے حصے کو پہنچی جو چٹیل میدان تھا، اس نے نہ پانی روکا اور نہ ہی گھاس اگائی۔ (تو پہلی) اس شخص کی مثال ہے جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دین کو سمجھا اور جس چیز کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بھیجا اس نے اُسے نفع پہنچایا تو اس نے خود بھی علم حاصل کیا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ (اور دوسری) اس شخص کی مثال ہے کہ جس نے اس (علم) کی طرف توجہ نہ دی (تکبر کی وجہ سے) اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وہ ہدایت جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اسے قبول نہ کیا۔

سوال:إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَو عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْا لَهٗ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

==

==

جواب: جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کے عمل بھی ختم ہوجاتے ہیں سواء تین اعمال کے ایک دائمی خیرات یا وہ علم جس سے نفع پہنچتا رہے یا وہ نیک بچہ جو اس کے لیئے دعا خیر کرتا رہے۔

سوال: حدیث مبارکہ کی روشنی میں حافظ قرآن کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنہُ مَروی ہے کہ دو عالَم کے مالک ومختار، مکی مَدَنی سرکارصَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شہدائے اُحُد میں سے دو دوکو جمع کرتے یعنی قبر میں ۔ پھر دریافت فرماتے کہ ''اِن میں سے زیادہ قرآن کس کو یاد تھا؟ '' جب اُن میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا توآپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے لحد میں پہلے اُتارتے ۔

سوال: جس نے بھلائی کی طرف بلایا اسے کتنا اجر ملے گا اور جس میں گمراہی کی طرف بلایا اسے کتنا گناہ ملے گا؟

جواب: رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: '' جس نے ہدایت کی طرف بلایا تو اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور اُن کے اجروں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے گمراہی کی طرف بلایا تو اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

سوال:قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: جو میری طرف سے ایسی بات نقل کرے جسے جھوٹ جانتا ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔

سوال: آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن کن چیزوں سے پناہ مانگی ہے ؟

جواب :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:الہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو عاجزی نہ کرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔

==

==

سوال: جو دوسروں کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے لیکن خود اس پر عمل نا کرے تو اس کے لیے حدیث میں کیا وعید بیان کی گئی ہے ؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا آگ میں اس کی انتڑیاں نکل پڑیں گی وہ پھرے گا جیسے گدھا چکی کے گرد پھرتا ہے جہنمی اس کے پاس جمع ہوکر کہیں گے اے فلاں کیا بات ہے جب کہ آپ تو ہمیں نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے تھے ؟ کہے گا میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود نہیں کرتا تھا تمہیں برائی سے روکتا تھا لیکن خود نہیں رکتا تھا۔

سوال: إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ نا پسندیدہ شخص وہ ہے جو جھگڑالو اور ضدی ہو ۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيب! صَلَّي اللهُ تَعَالٰي عَلٰي مُحَمَّد

==

===

{کتاب الطھارۃ}

سوال: آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سے دو لعنتی کاموں سے بچنے کی ترغیب ارشاد فرمائی؟

جواب: راستہ عام طور پر جہاں مسلمانوں کا گزر گاہ ہو وہاں پاخانہ نہ کرو،یوں ہی جس سایہ میں لوگ دھوپ کہ وقت عموماً بیٹھتے لیٹے ہوں وہاں نہ کرو کہ اس سے رب تعالیٰ بھی ناراض ہوتا ہے،لوگ بھی برا کہتے ہیں۔

سوال: نَہَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الراكد اعراب لگا کر ترجمہ لگائیں۔

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

سوال: نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے تو فرمایا کہ یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں ان پر کس وجہ سے عذاب ہو رہا تھا؟؟

جواب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے تو فرمایا کہ یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں اورکسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جارہے ان میں سے ایک تو پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور مسلم کی روایت میں ہے کہ پیشاب سے پرہیز نہ کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا پھرتا تھا۔

سوال:اِنَّ أُمَّتِيْ يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آ ثَارِالْوُضُوْ ءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُّطِيْلَ غُرَّتَهٗ فَلْيَفْعَلْ ترجمہ کریں اعراب لگائیں۔

جواب: قیامت کے دن میری اُمّت اس حال میں بلائی جائے گی کہ ان کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے آثرات سے چمک رہے ہوں گے لہذا تم میں سے جس سے ہو سکے چمک زیادہ کرے۔

سوال: آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے امتیوں کو کس طرح پہچانیں گے حدیث کی روشنی میں بیان کریں ۔

جواب: بے شک وہ لوگ اس طرح آئیں گے کہ ان کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں وضو کی وجہ سے چمکتے ہوں گی اور میں حوضِ کوثر پر اُن کا پیش رَو ہوں گا۔

سوال:تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوْءُ۔اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: مومن کا زیور وہاں تک پہنچتا ہے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

===

==

سوال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْ ءِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا تو اُس کے جسم سے اُس کی خطائیں نکل جاتی ہیں حتّٰی کہ اُس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتی ہیں۔

سوال: کونسی چیز ترازو کو بھر دے گی اور کونسی چیز زمین وآسمان کے درمیان کو بھر دے گی ؟

جواب: الحمد اللہ ترازو بھردے گی اورسبحان اللہ اورالحمداللہ آسمان و زمین کے درمیان کو بھر دیتے ہیں۔

سوال: مسواک کی فضیلت پر احادیث مبارکہ بیان کریں۔

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک منہ صاف کرنے والی ہے اللہ کی رضا کا سبب ہے۔

سوال: وضو میں مبالغہ کرنے سے کیا مراد ہے ؟

جواب:مبالغہ سے مراد ہے کہ اس کی خوبیوں کو انتہا پر پہنچادے،پورا کرنے سے مراد ہے کہ پورے اعضاء دھوئے،بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہ جائے۔

سوال: وضو کرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيب! صَلَّي اللّٰه تَعَالٰي عَلٰي مُحَمَّد

==

{کتاب الصلاۃ}

سوال: اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے حدیث کی روشنی میں بیان کریں۔

جواب: رسولُ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان کہنے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے پھر وہ قرعہ اندازی کیے بغیر اسے حاصل نہ کر سکتے تو ضرور قرعہ اندازی ہی کرتے۔

سوال: "إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ". قَالَ الرَّاوِيُّ: وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلٰى سِتَّةٍ وَثَلَاثِيْنَ مِيْلًا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: حضرت جابر سے فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ شیطان جب نماز کی اذان سنتاہے توبھاگ جاتاہے اے حتی کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتاہے ۔

سوال: مقام روحا کہاں ہے؟

جواب: راوی نے فرمایا کہ روحاء مکہ مدینہ سے چھتیس میل ہے۔

سوال: قیامت کے دن لمبی گردنوں والے کون لوگ ہونگے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا امیرمعاویہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا :"اذان دینے والے قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ لمبی گردن والے ہوں گے۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وقت جہاد کا حملہ شروع کرتے تھے؟

جواب: حضرت انس سے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے پرحملہ کرتے تھے ۔

سوال: اذان دینے کے بعد جو دعا پڑھیں جاتی ہے اس کے پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: اذان دینے کے بعد جو دعا پڑھیں جاتی ہے اس کے لئے قیامت کے دن شفاعت واجب ہوگی۔

سوال: اذان دینے کے بعد مسجد سے بلا عذر باہر نکلنے جانے کی کیا وعید فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:ایک شخص مؤذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے باہر نکل گیا،تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لیے اذان دی جائے، تو کوئی شخص مسجد سے باہر نہ نکلے جب تک نماز نہ پڑھ لے۔

سوال:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اس کا کفارہ اسے دفن کر دیناہے۔

سوال:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ: لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: جو شخص کسی کو مسجد میں گمی چیز ڈھونڈتے سنے اسے تو کہہ دے خدا تجھے وہ چیز واپس نہ دے کہ مسجدیں اس لیئے نہیں بنی ہیں۔

سوال: گھر وغیرہ میں نماز پڑھنے کے بجائے باجماعت نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد کی باجماعت نماز اس کے گھر یا بازار کی نماز پر پچیس گناہ زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

سوال: نماز کا زیادہ ثواب پانے والا کون ہے حدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔

جواب: روایت ہے حضرت ابو موسیٰ اشعری سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں نماز کا ثواب پانے والاؔ وہ ہے جس کا راستہ دراز ہو پھر وہ جس کا راستہ دراز ہو اسے اورجو نماز کا انتظار کرے حتی کہ امام کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب اس سے زیادہ ہے جو نماز پڑھے پھرسو جائے ۲ے(مسلم،بخاری)

سوال: رباط سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشقت کے وقت کامل وضو کرنے، مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کو”رِباط“ فرمایا گیا۔

==

سوال: مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْرَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ نُزُ لًا كُلَّمَا غَدَا اَوْرَاحَ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: جو شخص صبح یا شام مسجد جاتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے صبح و شام جنت میں مہمانی کا سامان تیار فرماتا ہے۔

سوال: فرشتوں کو کن چیزوں سے اذیت ملتی ہے؟

جواب: جس نے پیاز، لہسن یا گندھنا کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ فرشتے بھی ان چیزوں سے اذیت محسوس کرتے ہیں جن سے بنی آدم کو اذیت ہوتی ہے۔

سوال: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَالْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ اعراب لگا کر ترجمہ کریں

جواب: اسلام پانچ چیزوں پرقائم کیا گیا۱۔ اس کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد(صلی اللہ علیہ وسلم)اس کے بندے اور رسول ہیں۲۔ اورنمازقائم کرنا۳۔ زکوۃ دینا اور حج کرنا۴۔ اور رمضان کے روزے۔

سوال: اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان کے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہ نہ کئے جائیں۔

سوال: کتنی اور کونسی نمازوں کے درمیان فرشتے جمع ہوتے ہیں؟

جواب: تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے ہیں اور فجر و عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔

سوال: اللہ عزوجل کو کون سا زیادہ عمل پیارا ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت ابن مسعود سے فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کو کون سا عمل زیادہ پیاراہے فرمایا وقت پرنماز ا۔ میں نے کہا پھر کون سا فرمایا ماں باپ سے بھلائی میں نے کہا پھرک کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد۲۔ فرمایا مجھے حضورنے یہ باتیں بتائیں اگر زیادہ پوچھتا تو زیادہ بتاتے (مسلم،بخاری)

==

==

سوال: سنن ہُدایٰ سے کیا مراد ہے ؟

جواب: مسجد میں باجماعت نماز اداکرنے کو سُنَنِ ہُدیٰ کہا گیا ہے۔

سوال:مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فِی جَمَاعَةٍ فَکَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّیْلِ وَ مَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فی جَمَاعَةٍ فَکَاَنَّمَا صَلَّی اللَّیْلَ کُلَّهُ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: جس نے عشا کی نماز جماعت سے ادا کی تو گویا آدھی رات عبادت میں گزاری اور جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا پوری رات عبادت میں گزاری۔

سوال: منافقوں پر کونسی نمازیں بھاری ہیں اور اگر اس کا اجر ان کو معلوم ہوتا تو وہ کس طرح آتے ؟

جواب: منافقوں پر فجر و عشا سے زیادہ بھاری کوئی نماز نہیں ،اگر وہ جانتے کہ ان میں کتنا ثواب ہے تو گھسٹتے ہوئے بھی نماز کے لئے آتے۔

سوال: نماز کا انتظار کرنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: حضور نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:" جو شخص نماز کے انتظار میں رہے اور نماز اسے اپنے گھر والوں کی طرف جانے سے روک دے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

سوال: اَلبَرْدَیْنِ سے کونسی نمازیں مراد ہیں اور اس کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: جس نے دو ٹھنڈی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں جائے گا۔(دو ٹھنڈی نمازوں سے مراد فجر اور عصر کی نمازیں ہیں۔علامہ خطابی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہ الْقَوِی فرماتے ہیں:یہ دونوں نمازیں دن کے دونوں کناروں میں پڑھی جاتی ہیں جبکہ ہوا خوشگوار اور گرمی کی شدت جاتی رہتی ہے اس لئے انہیں ٹھنڈی نمازیں کہا گیا)۔

سوال: مردوں میں افضل صف کونسی ہے ؟ اور عورتوں میں افضل صف کونسی ہے ؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مَردوں کی صفوں میں زیادہ ثواب و فضیلت پہلی صف میں ہے اور کم ثواب کی حامل آخری صف ہے اور عورتوں کی صفوں میں زیادہ ثواب والی آخری صف ہے اور کم ثواب کی حامل پہلی صف۔

==

==

سوال: مردوں کو کس طرح صفیں بنانے کا حکم فرمایا گیا ہے ؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا جابر بن سَمُرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ رسولِ اَکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”تم اِس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صفیں بناتے ہیں؟“ ہم نے عرض کی:”یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فرشتے اپنے ربّ کے حضور کس طرح صفیں بناتے ہیں؟“ارشاد فرمایا: ”وہ پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔“

سوال: آمین کہنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اے (مسلم،بخاری)

سوال:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «أَمَا يَخْشَى الذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھا لیتا ہے وہ اس سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کا سا کردے اے (مسلم،بخاری)

سوال: نَہٰی رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَصْرِ فِي الصَّلَاةِ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا۔

سوال: نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے ؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جان لیتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو اسے چالیس تک ٹھہرنا سامنے گزرنے سے بہتر ہوتا ۔

سوال: بندے اور کفر و شرک کے درمیان کس چیز کا فاصلہ ہے ؟

جواب: کفر وشرک کے درمیان نماز حائل ہے اگر نماز نہ پڑھے گا تو کفر اس کی طرف راہ پاسکتا ہے کہ ترکِ نماز سخت کبیرہ گنا ہ ہے اور گناہ کفر کے قاصد ہوتے ہیں۔

==

==

{کتاب النوافل و کتاب الجمعہ}

سوال: بارہ رکعت نوافل ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمان بندہ ہر دن اللہ کے لیے بارہ رکعتیں نفل (فرض نمازوں کے علاوہ) ادا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناتا ہے۔

سوال: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

سوال: وتر پڑھنے کا افضل وقت کونسا ہے؟

جواب : حضرت جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُما فرماتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جسے اس بات کا اندیشہ ہو کہ رات کے آخری پہر میں نہیں اٹھ سکے گا وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ کر سو جائے اور جس کو امید ہوکہ رات کے آخری حصے میں جاگ جائے گا تو رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل وقت ہے۔

سوال: شیطان انسان کے سر کی گدی پر کتنی گرہیں لگاتا ہے اور کیا پڑھتا ہے نیز وہ گرہیں کس طرح کھل جاتی ہیں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نُورِ مُجسَّم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کی گُدّی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے، اور ہر گرہ پر یہ پڑھ کر پھونک دیتا ہے: ''رات بہت لمبی ہے سو جا۔'' اگر وہ شخص بیدار ہوکر اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا ذکر کرتاہے تو ایک گِرہ کُھل جاتی ہے پھر اگر وہ وضو کرے تو دوسری گِرہ کُھل جاتی ہے اور اگر نماز ادا کرے تو تیسری بھی کُھل جاتی ہے اور وہ شخص صبح کے وقت خوش اور تروتازہ اُٹھتا ہے ورنہ وہ صبح کے وقت بھاری طبیعت والا اور سُست ہوتا ہے ۔

==

سوال: اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰہِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: "رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

سوال: اللہ پاک کو سب سے زیادہ کس کی نماز اور روزے پسند ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟

جواب:اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندید ہ نماز حضرت داؤد عَلَيْہِ السَّلَام کی نماز ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے زیادہ پسند ید ہ روزے حضرتِ داؤد عَلَيْہِ السَّلَام کے روزے ہیں۔حضرت داؤد عَلَيْہِ السَّلَام آدھی رات آرام فرماتے،تہائی رات نماز پڑھتے اور پھر رات کے چھٹے حصے میں آرام فرماتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

سوال: جو صبح تک سویا رہتا ہے اس کے لیے حدیث میں کیا وعید فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا جو رات بھر سوتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے ۔آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"اس شخص کے دونوں کانوں میں شیطان نے پیشاب کیا ہے۔" یا فرمایا:"اس کے ایک کان میں شیطان نے پیشاب کیا ہے۔

سوال: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کی نصیحت فرمائی تھی ؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:"میرے خلیل صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ہر مہینے تین دن روزہ رکھنے ،چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی نصیحت کی۔

سوال: جمعہ کی نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں ۔

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر جمعہ کی نماز کے لیے گیا،کان لگا کر خطبہ سنا اور

خاموش رہا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو اس نے فضول کام کیا۔

سوال:خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ:فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے کہ اس میں حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی تخلیق ہوئی ،اسی دن جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن جنت سے باہر تشریف لائے۔

سوال: جمعہ کے دن قبولیت والی گڑی کونسی ہے ؟

جواب: یہ گھڑی امام کے خطبہ کے لیے بیٹھنے سے لے کر نماز کے اختتام تک کے درمیانے وقت میں ۔

سوال: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.وَسِوَاكٌ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيْبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ اعراب لگا کر ترجمہ کریں

جواب: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل کرنا واجب ہے اور مسواک کرنا، اور جس قدر ممکن ہو خوشبو لگانا۔

سوال: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح غسل کر کے مسجد چلا تو اس کے لیے کیا اجر ہے ؟

جواب:حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:جس نے جمعہ کے دن غسلِ جنابت کی طرح غسل کیا پھر پہلی گھڑی میں نماز کے لئے چلا تو گویا اس نے ایک اونٹ صدقہ کیا اور جو دوسری گھڑی میں چلا تو گویا اس نے ایک گائے صدقہ کی اور جو تیسری گھڑی میں چلا تو گویا اس نے سینگوں والا مینڈھا صدقہ کیا اور جو چوتھی گھڑی میں چلا تو گویا اس نے ایک مرغی صدقہ کی اور جو پانچویں گھڑی میں چلا تو گویا اس نے ایک انڈا صدقہ کیا اور جب امام نکل آئے تو فرشتے حاضر ہوکر اس کا خطبہ سنتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيب! صَلَّي اللہ تَعَالٰي عَلٰي مُحَمَّد

==

{کتاب قراءۃ القرآن}

سوال: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ اعراب لگا کر ترجمہ کریں ۔

جواب: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کا سیکھائے ۔

سوال: سکینہ کن لوگوں پر نازل ہوتا ہے ؟

جواب: حضورنبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:"جب بھی کوئی قوم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوکر قرآن کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو قرآن کا درس دیتی ہے تو اُن پرسکینہ نازل ہوتا ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اُس جماعت میں یاد کرتا ہے جو اُس کے پاس ہے۔

سوال: آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ابنِ آدم (آدمی) آیتِ سجدہ پڑھتا ہے اور سجدہ کرتا ہے، تو شیطان الگ ہو کر رونے لگتا ہے اور کہتا ہے: ہائے میری ہلاکت!(ایک روایت میں ہے): ہائے میری بدبختی! ابنِ آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا، اس نے سجدہ کیا، اس کے لیے جنت ہے، اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا، میں نے انکار کیا، پس میرے لیے جہنم ہے۔

سوال: قیامت کے دن قرآن پڑھنے اوراس پر عمل کرنے والے کس طرح بلائے جائیں گے ؟

جواب: قیامت کے دن قرآن اور قرآن والے جو اس پر عمل کرتے تھے یوں بلائے جائیں گے ا؎ کہ سورۂ بقرہ و آل عمران آگے آگے ہوں گی گویا سفید بادل ہیں یا کالے شامیانے ۲؎ جن کے درمیان کچھ فاصلہ ہوگا۳؎ گویا وہ صف بستہ پرندوں کی دو ٹولیاں اپنے عاملوں کیطرف سے جھگڑتی ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيب!　صَلَّي اللهُ تَعَالٰي عَلٰي مُحَمَّد

اہل علم حضرات کہیں تصحیح کی ضرورت محسوس کریں تو پرسنل پر ضرور آگاہ فرمائیں

AFZAL RAZA ATTARI QADRI

==